(ب) نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- فلاح و ترقی کے اسلامی تصور اور نشاۃ ثانیہ کا مفہوم جان سکیں۔
- مستقبل کی منصوبہ بندی میں مادی وسائل کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھنے کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- اپنے سنہری اور قابلِ فخر ماضی کی ایجادات کو قابلِ تقلید جان کر اُمتِ مسلمہ کے موجودہ مسائل کا ادراک کر سکیں۔
- اُمتِ مسلمہ کی ترقی کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی، معیشت اور خود انحصاری کے کردار کا جائزہ لے سکیں۔
- دورِ جدید کی ضروریات کے مطابق مسلمانوں کی معاشی و معاشرتی ذمہ داریوں کا ادراک کرتے ہوئے اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔
- ماضی کی عظیم اسلامی ہستیوں کو سنہرے نمونے کے طور پر جان کر ان پر بلاوجہ تنقید نہ کرنے اور ان پر فخر کرنے والے بن سکیں۔
- فلاح و ترقی کے اسلامی تصور کو اپنا کر دنیا و آخرت کو سنوار سکیں۔

سوال 1: اسلام دنیا و آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: اسلام ایک ایسا کامل دین ہے جو نہ صرف دنیاوی فلاح کا راستہ دکھاتا ہے بلکہ آخرت کی ابدی کامیابی کی بھی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ قرآنِ مجید میں دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی مانگنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً﴾ (سورۃ البقرۃ: 201)

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما"۔

یہ دعا واضح کرتی ہے کہ اسلام دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ اخروی کامیابی کو بھی لازمی قرار دیتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کا درس دیتا ہے۔ دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی ایک متوازن اسلامی طرزِ حیات کا بنیادی جزو ہے۔

نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کی ضرورت:

نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ سے مراد یہ ہے کہ مسلمان ایک بار پھر دینِ اسلام کے جھنڈے تلے متحد ہو کر دنیا میں اللہ کے دین کے غلبے کے لیے کوشش کریں۔ یہ نشاۃِ ثانیہ نہ صرف مسلمانوں کی، بلکہ پوری انسانیت کی بنیادی ضرورت ہے، کیونکہ اسلام فلاح اور ترقی کا ایسا تصور پیش کرتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق کی بھی مکمل رعایت شامل ہے۔ اسلام انسان کو اس کے رب سے جوڑتا ہے اور اسے بندوں کے ساتھ حسنِ سلوک، عدل و انصاف اور خیر خواہی کا درس دیتا ہے۔ نظامِ اسلام کا قیام ایسا راستہ ہے جو دنیا میں عدل، امن، خوش حالی اور اخروی نجات کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

سوال 2 اسلامی نظام کی نشاۃِ ثانیہ کے لیے ضروری اقدامات کی وضاحت کریں۔

منصوبہ بندی (Planning):

نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور دنیا میں اسلام کے غلبے کے لیے اولین ضرورت درست اور حکمت بھری منصوبہ بندی ہے۔

منصوبہ بندی سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنے موجودہ وسائل کا بہترین استعمال کرے اور مستقبل کی ضروریات اور چیلنجز کے لیے پیش بندی کرے۔

stepacademyofficial.com

منصوبہ بندی کی قرآنی تعلیمات:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسائل کی حفاظت اور بے جا خرچ سے بچنے کی ہدایت فرمائی ہے:

﴿وَلَا تُسْرِفُوْا﴾ ترجمہ: "اور بے جا خرچ نہ کرو۔" (سورۃ الانعام: 141)

اسی طرح مسلمانوں کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے تیاری کا حکم دیا گیا:

﴿وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾ (سورۃ الانفال: 60)

ترجمہ: "اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو۔"

منصوبہ بندی کی روشن مثالیں:

حضرت یوسف علیہ السلام کی حکمت عملی:-

قرآن مجید میں حضرت یوسف ؑ کا ذکر موجود ہے کہ انہوں نے مصر کو آنے والے قحط سے محفوظ رکھنے کے لیے شاندار منصوبہ بندی کی۔ ان کی دور اندیشی کی بدولت مصر قحط کے ایام میں نہ صرف اپنی ضروریات پوری کر سکا بلکہ دوسرے علاقوں کو بھی اناج فراہم کر سکا۔

سوال 3 نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے حوالے سے مسلمانوں کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

جواب: نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لیے ضروری اقدامات:

خود انحصاری (Self-reliance):

نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لیے خود انحصاری نہایت بنیادی کردار رکھتی ہے۔

خود انحصاری کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی محنت اور کوشش پر بھروسہ کرے اور دوسروں کے سہارے پر نہ رہے۔

قرآن مجید کی تعلیمات:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محنت اور کوشش کا حکم دیا ہے:

﴿وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى﴾ (سورۃ النجم: 39)

ترجمہ: "اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔"

مزید فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ﴾ (سورۃ الرعد: 11)

ترجمہ: "کیوں کہ اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اس کی ناشکری نہیں کرتے"

ان آیات میں صاف واضح ہے کہ کامیابی، ترقی اور فلاح صرف ان لوگوں کا مقدر بنتی ہے جو خود محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

محنت و مشقت کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے محنت کرنے والوں کی عظمت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا:

"جس شخص نے اس حال میں رات گزاری کہ سارے دن کی محنت اور کام کاج کی وجہ سے وہ بری طرح تھک گیا تھا، تو وہ رات

stepacademyofficial.com

اس کے لیے مغفرت کی رات ہو گی۔" (کنز العمال: 9215)

یہ حدیث محنت اور جدوجہد کی فضیلت کو بیان کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے محنتی بندوں کی قدر فرماتا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت:

تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے اپنی زندگی میں مختلف پیشے اختیار کیے:

1۔ حضرت نوح علیہ السلام نے بڑھئی کا کام کیا۔ 2۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چرواہے کا پیشہ اپنایا۔

3۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے تجارت فرمائی اور بکریاں چرائیں۔

انبیائے کرام کا طرزِ عمل بتاتا ہے کہ کسی بھی کام کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے، بلکہ ہاتھ سے محنت کرنا عزت اور عظمت کی نشانی ہے

اسلامی حکمت: اللہ کی مدد محنت سے مشروط:

محنت اور کوشش کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا ہے: "ہمت مرداں، مدد خدا" یعنی جو خود کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے، اور جو سستی اور کاہلی میں مبتلا ہو، وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔

مکمل اسلامی نظامِ تعلیم کی خصوصیات:

ایسا تعلیمی نظام جس میں انسان کی روحانی اور جسمانی ضروریات کو یکساں اہمیت دی جائے۔ ایسا علم جو انسانیت کے لیے نفع بخش ہو۔

علم نافع کے لیے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی دعا:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا" (سنن ابن ماجہ: 925)

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔"

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی یہ دعا علمِ نافع کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، یعنی ایسا علم جو دنیا اور آخرت میں فائدہ پہنچائے۔

قرآنِ مجید میں غور و فکر کی تلقین:

اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن میں اپنی مخلوقات پر غور و فکر کرنے اور نصیحت حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سائنسی علوم اور تحقیق بھی اسلامی نظامِ تعلیم کا اہم جزو ہیں۔

مسلمانوں کی علمی خدمات کی روشن مثالیں:

1۔ ابن سینا کی مشہور طبی کتاب "القانون"۔

2۔ جاحظ کی علمِ حیوانات پر تصنیف "کتاب الحیوان"۔

3۔ ابو القاسم زہراوی کی جراحت پر مشہور کتاب "التصریف"۔

4۔ عمر خیام کی شمسی تقویم کی ترتیب۔

5۔ ابو ریحان البیرونی کی سائنسی تحقیقات، سورج، چاند، ستاروں اور زمین کے متعلق غیر معمولی معلومات۔

6۔ الخوارزمی کا علمِ ریاضی اور الجبرا میں بنیادی کردار۔

یہ تمام کارنامے اس بات کا ثبوت ہیں کہ مسلمانوں نے دینی علوم کے ساتھ ساتھ سائنسی اور دنیاوی علوم میں بھی عظیم خدمات انجام دی ہیں اور صدیوں تک دنیا کی علمی رہنمائی کی۔

stepacademyofficial.com

آج کے دور میں علمی ترقی کی ضرورت:-

مسلمانوں کو محنت، کوشش اور منصوبہ بندی کے ساتھ علم و سائنس میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ مسلمانوں کو عالمی تجارت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدانوں میں باہم تعاون کرنا چاہیے۔ جدید تحقیق اور ترقی میں مہارت حاصل کر کے امت مسلمہ اپنی عظمت اور شان و شوکت بحال کر سکتی ہے۔

اسلام دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کا ضامن دین ہے۔ قرآن مجید میں ہمیں دعا سکھائی گئی ہے کہ ہم دنیا کی بھلائی کے ساتھ آخرت کی بھلائی بھی مانگیں۔ اسلام انسان کی انفرادی اور اجتماعی فلاح کے لیے ایک مکمل نظام حیات پیش کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی پر مبنی ہے۔

نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ یعنی اسلام کی دوبارہ سربلندی اور غلبہ، پوری انسانیت کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بعض بنیادی اقدامات ضروری ہیں:

منصوبہ بندی:

قرآنِ مجید نے بے جا خرچ سے منع کیا ہے اور وسائل کو درست طور پر استعمال کرنے اور دشمنوں کے مقابلے کے لیے قوت تیار رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں غزوۂ خندق اور صلح حدیبیہ جیسی مثالیں منصوبہ بندی کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔

خود انحصاری:

انسان کو اپنی محنت اور کوشش پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ قرآنِ مجید نے فرمایا کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام نے اپنی محنت سے روزی کمائی اور خود انحصاری کا عملی نمونہ پیش کیا۔ محنت، جدوجہد اور سعی سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

علمی ترقی:

ایک مکمل اسلامی معاشرہ وہ ہے جس میں دینی اور دنیاوی علوم دونوں کو اہمیت دی جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے علم نافع کی دعا کی اور قرآنِ مجید میں غور و فکر کی ترغیب دی گئی۔ مسلمانوں کے ماضی میں سائنس، طب، ریاضی اور فلکیات میں غیر معمولی کارنامے اسی روحانی اور سائنسی امتزاج کا نتیجہ تھے۔ آج بھی مسلمانوں کو سائنس و ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنی چاہیے تاکہ امتِ مسلمہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت واپس حاصل کر سکے۔

قانون کی پاسداری:

اسلام نے قانون کی حکمرانی کو معاشرتی فلاح اور امن و سکون کا ضامن قرار دیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ، نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور اولی الامر کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے پرائے، امیر و غریب سب کو قانون کی نظر میں برابر قرار دیتے ہوئے عدل و انصاف کی ایسی روشن مثالیں قائم کیں کہ جو رہتی دنیا تک کہ انسانوں کے لیے مینارہ نور ہیں۔ خلفائے راشدین نے قانون کی برابری کو عملی شکل دی اور اپنے آپ کو عوامی احتساب کے لیے پیش کیا۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق محنت، منصوبہ بندی، خود انحصاری، علمی ترقی اور قانون کی پاسداری کے امتزاج سے ہی ایک ایسا مثالی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے جو دنیا میں امن، خوش حالی اور فلاح کی علامت بنے اور آخرت میں کامیابی حاصل کرے۔

stepacademyofficial.com

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) دین اسلام ہے:

(الف) صرف عبادات کا مجموعہ
(ب) صرف دنیاوی ترقی کا ضامن
(ج) دنیاوی ترقی کا ضامن
(د) دین و دنیا کی فلاح و بہبود کا ضامن ✓

(ii) سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر دو سو ایک میں دعا سکھائی گئی ہے:

(الف) صرف رزق کی
(ب) آخرت کی بھلائی کی
(ج) دنیا و آخرت کی بھلائی کی ✓
(د) مال و دولت کے حصول کی

(iii) دنیا میں عدل، امن، خوش حالی اور اخروی نجات کی بنیاد فراہم کرتا ہے:

(الف) اسلامی نظام ✓ (ب) سرمایہ دارانہ نظام (ج) سیکولر نظام (د) اشتراکی نظام

(iv) سورۃ الانفال کی آیت نمبر ساٹھ میں حکم دیا گیا ہے:

(الف) منصوبہ بندی کا ✓
(ب) میانہ روی کا
(ج) حسن سلوک کا
(د) قانون کی پاسداری کا

(v) غزوہ احزاب میں مدینہ منورہ کو دشمن کے حملوں سے محفوظ رکھا گیا:

(الف) خندق کی کھدائی کر کے ✓
(ب) دشمن کا محاصرہ کر کے
(ج) شہر سے باہر جنگ کر کے
(د) دشمن کی جاسوسی کر کے

(vi) حضرت نوح علیہ السلام کا پیشہ تھا:

(الف) بڑھئی ✓ (ب) کان کنی (ج) تجارت (د) کاشت کاری

(vii) ابن سینا کی مشہور کتاب کا نام ہے:

(الف) القانون ✓ (ب) التصریف (ج) الحیوان (د) التقویم

(viii) سورۃ الانعام کی آیت نمبر ایک سو اکتالیس میں حکم دیا گیا ہے:

(الف) زیادہ خرچ کرنے کی
(ب) بے جا خرچ نہ کرنے کی ✓
(ج) قرض نہ لینے کی
(د) زکوۃ دینے کی

(ix) سورۃ الانفال میں حکم دیا گیا ہے:

(الف) لڑائی سے بچنے کا
(ب) دشمن سے مقابلے کی تیاری کرنے کا ✓
(ج) ہر حال میں صلح کا
(د) صرف دعا پر بھروسے کا

(x) حضرت یوسف علیہ السلام کی منصوبہ بندی سے مصر میں کیا فائدہ ہوا؟

(الف) مصر تباہی سے بچ گیا
(ب) اناج کی کثرت ہوگئی
(ج) فتنہ فساد کا خاتمہ ہوگیا
(د) قحط کا خاتمہ ہوگیا ✓

stepacademyofficial.com

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) اسلام دنیا اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت کیوں کہلاتا ہے؟

جواب: اسلام انسان کو دنیاوی بھلائی کے ساتھ ساتھ اخروی نجات کا مکمل نظام دیتا ہے۔ قرآنِ مجید میں دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی کی دعا سکھائی گئی ہے۔

(ii) نشاۃِ ثانیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نشاۃِ ثانیہ سے مراد دینِ اسلام کی دوبارہ سربلندی اور دنیا میں اللہ کے دین کا غلبہ ہے، جہاں عدل، امن، اور فلاح ہو۔

(iii) منصوبہ بندی کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات کے مطابق منصوبہ بندی حالات کا ادراک، وسائل کا درست استعمال اور دشمن کے مقابلے کی تیاری کے لیے ناگزیر ہے۔

(iv) حضرت یوسف علیہ السلام نے منصوبہ بندی سے کیا کارنامہ انجام دیا؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام نے قحط کے خطرے کے پیشِ نظر زراعت اور اناج ذخیرہ کرنے کی منصوبہ بندی کی، جس سے مصر قحط سے بچ گیا۔

(v) غزوہ خندق منصوبہ بندی کی کس طرح مثال ہے؟

جواب: غزوہ خندق میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے مدینہ منورہ کے گرد خندق کھدوا کر مشرکین کے حملے کو ناکام بنا دیا، جو منصوبہ بندی کی بہترین مثال ہے۔

(vi) صلح حدیبیہ کی حکمت کیا تھی؟

جواب: صلح حدیبیہ بظاہر مسلمانوں کے حق میں سخت معلوم ہوئی، لیکن اس کے بعد اسلام کو عظیم فروغ حاصل ہوا اور دشمن اسلام سے مرعوب ہو گئے۔

(vii) خود انحصاری سے کیا مراد ہے؟

جواب: خود انحصاری کا مطلب یہ ہے کہ انسان دوسروں پر انحصار نہ کرے بلکہ اپنی محنت اور کوشش پر بھروسہ کرے۔

(viii) قرآنِ مجید خود انحصاری کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ارشاد ہے: ﴿وَ اَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی﴾

ترجمہ: یعنی انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

(ix) محنت کی فضیلت کے بارے میں حدیث بیان کریں؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے محنت کی وجہ سے تھکا ہوا دن گزارا، اس کے لیے وہ رات مغفرت کی رات ہے۔۔

(x) انبیائے کرام علیہم السلام نے کن پیشوں کو اپنایا؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام بڑھئی تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چراتے تھے اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بھی تاجر اور بکریاں چرانے والے تھے۔

stepacademyofficial.com

(xi) علم نافع کیا ہوتا ہے؟

جواب: علم نافع وہ ہے جو دنیا و آخرت میں فائدہ دے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کی دعا مانگی۔

(xii) مسلمانوں کی علمی خدمات کا ذکر کریں۔

جواب: ابن سینا کی "القانون"، جاحظ کی "کتاب الحیوان"، زہراوی کی "التصریف" اور الخوارزمی کا الجبرا میں کام روشن مثالیں ہیں۔

(xiii) سائنسی ترقی اسلام میں کیوں اہم ہے؟

جواب: اسلام غور و فکر اور تحقیق کی ترغیب دیتا ہے، تاکہ انسان کائنات کے راز جانے اور دنیا و دین میں فلاح پائے۔

(xiv) قانون کی پاسداری کی اسلامی اہمیت کیا ہے؟

جواب: قانون کی پاسداری کو قرآن، حدیث اور سیرت نبوی خاتم النبیین ﷺ نے لازم قرار دیا ہے تاکہ عدل، مساوات اور امن قائم رہے۔

(xv) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے عدل کی کون سی مثال قائم کی؟

جواب: بنی مخزوم کی فاطمہ نامی عورت کا واقعہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے عدل و انصاف کی روشن مثال ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: سابقہ اقوام اس لیے تباہ ہوئیں کہ وہاں پر امیر و غریب کے لیے الگ الگ قانون تھے، خدا کی قسم اگر محمد خاتم النبیین ﷺ کی بیٹی بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

حل مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت یوسف علیہ السلام کی منصوبہ بندی سے قحط سے محفوظ ہوا:

(الف) مصر ✓ (ب) عراق (ج) حجاز (د) شام

(ii) انسان کا اپنے آپ کو مستقبل کے لیے تیار کرنا کہلاتا ہے:

(الف) خود انحصاری (ب) منصوبہ بندی ✓ (ج) احتساب (د) وصیت

(iii) ابنِ سینا کی مشہور کتاب کا نام ہے:

(الف) کتاب الحیوان (ب) القانون ✓ (ج) التصریف (د) احیاء العلوم

(iv) مشہور مسلم سائنسدان خوارزمی کا کارنامہ ہے:

(الف) الجبرا اور حساب کو الگ کرنا (ب) آلات جراحی وضع کرنا
(ج) شمسی نظام تقویم مرتب کرنا (د) زمین کا قطر ماپنا

(v) غزوۂ خندق میں مدینہ منورہ والوں کے دشمن کے حملے سے محفوظ رہنے کی وجہ تھی:

(الف) منصوبہ بندی ✓ (ب) مالی قوت (ج) عسکری طاقت (د) جوشِ شہادت

stepacademyofficial.com

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ سے مراد یہ ہے کہ مسلمان دوبارہ اسلام کے جھنڈے تلے متحد ہو کر دینِ اسلام کے غلبے اور انسانیت کی فلاح کے لیے کوشش کریں۔

(ii) خود انحصاری سے کیا مراد ہے؟

جواب: خود انحصاری کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی محنت اور کوشش پر بھروسہ کرنے اور دوسروں کے سہارے پر نہ رہے۔

(iii) تعلیمی نظام میں بہتری کے لیے سیرتِ طیبہ سے ہمیں کیا راہ نمائی حاصل ہوتی ہے؟

جواب: سیرتِ طیبہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ تعلیمی نظام میں دینی اور دنیاوی دونوں علوم کو شامل کیا جائے اور نفع بخش علم کو فروغ دیا جائے۔

(iv) اسلامی تعلیمات سے ہمیں محنت کی عظمت کا کیا درس ملتا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات ہمیں سکھاتی ہیں کہ محنت اور جدوجہد کرنے والے افراد اللہ تعالیٰ کے محبوب ہوتے ہیں اور کامیابی انہیں ہی نصیب ہوتی ہے جو کوشش کرتے ہیں۔

(v) کوئی سے دو مسلم سائنس دانوں اور ان کی کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: بو علی ابنِ سینا کی مشہور کتاب کا نام "القانون" ہے

ابو القاسم الزہراوی کی مشہورِ زمانہ کتاب کا نام "التصریف" ہے

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

✍ نظامِ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے حوالے سے مسلمانوں کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 3

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

☆ طلبہ گروپ کی صورت میں " اسلام نظام کی نشاۃ ثانیہ اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں تحریر کریں اور ہر گروپ کا نمائندہ سب کے سامنے پیش کرے۔

☆ مسلمانوں کے سائنسی، علمی، اخلاقی، معاشی، سماجی اور دیگر میدانوں میں مسلمانوں کی ترقی کی مثالیں تلاش کریں اور کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

☆ "قوموں کا عروج و زوال علم ہی سے وابستہ ہے" کے موضوع پر مذاکرے کا اہتمام کریں۔

stepacademyofficial.com